

ادبی دماغی ورزش - سلسلہ (۵۶)

ڈاکٹر شمیم احمد صدیقی

G-2، نسیم منزل، مدح گنج، پولیس چوکی، سینٹا پور روڈ، لکھنؤ۔ 226020

- پنڈت بال کرشن قمر لکھنوی کے درج ذیل اشعار کو دیئے گئے اشاروں کی مدد سے مکمل کیجئے۔
- (۱) اگر ہے نام کی خواہش تو ناداں مرد میدان بن رہا بے آبرو جب تک رہا سمندر میں اشارہ: اگر آپ گوبر کو موتی میں بدلنا چاہتے ہیں تو اس کی ب' کوڈ سے بدل دیں۔
- (۲) بعد مرنے کے نکالا ہے یہ کس دن کا دوستو خاک میں تم مجھ کو دباتے کیوں ہو اشارہ: غبار کا مطلب دھول یا گرد ہوتا ہے جب کہ غبار نکالنے کا مطلب غصہ اتارنا ہوتا ہے۔
- (۳) پرسش اعمال کیسی فرشتے ہو گئے گور کے ظلمت کدے میں نورِ ایماں دیکھ کر اشارہ: شاعر کا کہنا ہے کہ جو فرشتے اندھیری قبر میں سوال و جواب کیلئے آئے تھے وہ میرے ایمان کی روشنی دیکھ کر غش کھا کر گر گئے۔
- (۴) جس کو بے ثباتی دنیا کا ہے یقین اُس کو خوشی خوشی کی نہیں، غم کا غم نہیں اشارہ: اگر کسی کے دل کو یہ یقین ہے کہ دنیا ختم ہونے والی چیز ہے تو پھر وہ نہ تو کسی خوشی کی بات سے خوش ہوگا اور نہ کسی تکلیف سے غمزدہ ہوگا۔
- (۵) جو تجھ کو ناصح نا فہم میرا بننا ہے تو پھر بہر خدا تو دوست کا میرے نہ دشمن ہو اشارہ: شاعر نصیحت کرنے والے نا سمجھ شخص سے کہتا ہے کہ خدا کے واسطے تو میرے دوست سے دشمنی نہ کر اور میرا
- سچا دوست بن جا۔
- (۶) جھگڑنا ہے شرط صاحبِ جوہر کے واسطے تلوار وہ خراب ہے کچھ جس میں نہیں اشارہ: اچھے انسان میں یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ لوگوں سے جھک کر ملتا ہے اس کی مثال یہ ہے کہ جس تلوار میں خم نہیں ہوتا یعنی وہ مڑی ہوئی نہیں ہوتی وہ خراب ہوتی ہے۔
- (۷) جہاں جی چاہے گا ہم جائیں گے اُس کے میں خفا ہم سے نہ زاہد ہو، نہ خوش ہم سے برہمن ہو اشارہ: تجسس کا مطلب تلاش کرنا بھی ہوتا ہے۔
- (۸) خدا نے آدمی کو دی ہے عقل و دانش سے ضرورت کیا جو اس پٹلے پہ کوئی رنگ و روغن ہو اشارہ: زینت کا مطلب سجاوٹ ہوتا ہے۔
- (۹) عجب ہے یار یہ سیرِ عدم بھی گیا جو ہو رہا وہ وہیں کا اشارہ: جو کوئی آخرت کی منزل کو جاتا ہے وہ بس وہیں رہ جاتا ہے۔
- (۱۰) ہم یہ سمجھے عمر روتے ہی کٹے گی دہر میں طفل نوزائیدہ کو پہلے ہی گریاں کر اشارہ: شاعر کہتا ہے کہ نئے پیدا ہوئے بچے کو روتا دیکھ کر ہم یہ سمجھے تھے کہ اس دنیا میں ساری عمر روتے ہی گزرے گی۔
- (جوابات آئندہ ماہ کے شمارے میں ملاحظہ کریں)
- (سلسلہ 55 کے جوابات صفحہ 13 پر)
-